

## دیوبندیوں کی بدعتیہ کی اور خیانت

اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک ہے۔ لیکن دیوبندیوں کے امام مولوی اسماعیل دہلوی نے ایک کتاب ”ایضاح الحق الصریح“ لکھی ہے دیوبندیوں نے اس کا ترجمہ ”بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام“ کے نام سے شائع کیا ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی اس کتاب کے صفحہ 77 پر بدعت حقیقیہ کے عنوان سے درج ہے۔ درج ذیل عقیدہ کو بدعت حقیقیہ میں شمار کرتے ہوئے لکھتا ہے

”اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان مکاں اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقلی سے پاک منزہ سمجھنا“

یعنی اللہ تعالیٰ کو زمان و مکاں اور جہت و ماہیت سے پاک سمجھنا بدعت ہے۔ مولوی اسماعیل دہلوی نے اپنی اس کتاب میں مسئلہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کو بھی بدعت میں شمار کیا حالانکہ یہ مسئلے ان کی کتابوں (شائم امدادیہ) وغیرہ میں شائع شدہ

عَلَامَہ شاہ محمد اسماعیل شہیدؒ

کی بلند پایہ تصنیف

ایضاح الحق الصریح

کامستندارد و ترجمہ

بدعت کی حقیقت

اور

اُس کے احکام

مترجم: معراج محمد بآرق

مدیری کتب خانہ

آرام باغ - کراچی



دینی اور دنیوی نقصانات ہیں مثلاً غربت و افلاس کا سامنا اور سودا کرنا، یا زبان سے  
یا زبان حال سے (لوگوں سے) امداد یا ادھار مانگنے کی قباحت گوارا کر لیں گے مگر ان  
رسموں کو نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ان کے واجب یا فرض ہونے کا اعتقاد نہ رکھتے ہو۔  
الغرض اس قسم کی بدعتوں کو ہم بدعتِ حکمیہ یا علمیہ کہتے ہیں۔

پس مطلق بدعت کا مفہوم یہ ہے کہ بحث اول و ثانی میں بیان کئے گئے  
امور میں سے ہر وہ کام جو نیا نکالا گیا ہو اور اس کا نکالنے اور جاری کرنے والا اس کو  
دینی امر قرار دے کر اُس پر عمل کرے یا اس کو اس طرح عمل میں لائے جیسے دینی امور کو  
عمل میں لاتے ہیں تو وہ چیز بدعت ہے۔

اب جبکہ بدعت کا مفہوم واضح ہو گیا تو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہاں  
چند مسائل کا ذکر کیا جائے۔



# فائدہ اول

ان امور کا بیان جو بدعتِ حقیقیہ میں داخل ہیں

یہ فائدہ کئی مسئلوں پر مشتمل ہے۔

## پہلا مسئلہ

معلوم ہونا چاہئے کہ وحدت وجود اور وحدت شہود کا مسئلہ اور منزلتِ خمسہ کی بحث اور صادر اول کا ذکر اور تجدیدِ مثال اور کمون و بروز کا بیان اور اسی طرح کے تصوف کے دوسرے مباحث، اسی طرح واجب الوجود (یعنی حق تعالیٰ) کو زمان و مکان اور جہت و ماہیت اور ترکیب عقلی سے پاک و منزہ سمجھنا، اور اس کی صفات کو اس کا عین سمجھنا یا عین ذات پر زائد سمجھنا، اور متشابہات کی تاویل کرنا، اور اللہ تعالیٰ کا دیدار بلا جہت و محاذات ثابت کرنا، اور جوہر فرد کو ثابت کرنا، اور ہیولی، صورت، نفوس اور عقول کو باطل ٹھہرانا یا اس کے برعکس ان کو ثابت کرنا، اور مسئلہ تقدیر پر گفتگو کرنا، اور عالم کے صادر ہونے کے وجوب کا قائل ہونا، اور عالم کے قدیم ہونے کو ثابت کرنا، اور اسی طرح کی علم کلام والہیات اور فلسفہ کی دیگر بحثیں، یہ سب بدعاتِ حقیقیہ کی قسم سے ہیں جبکہ ان مذکورہ بالا

منظریات کا قائل ان کو دینی عقائد سمجھے اور انکو دین میں شمار کرے۔ اور اگر وہ ان کو دین کے عقائد نہ سمجھتا ہو تو اس زمانہ میں یہ (منظریات و مباحث) بدعات حکمیہ میں ضرور داخل ہیں اس لئے کہ ان مسائل کی حقیقت معلوم کرنے کی کوشش کرنا اور ان کی تنقیح (چھان پھٹک) کرنا اور ان مسائل و مباحث پر گفتگو کرنے والے کا شمار علمائے دین اور علمائے ربانین میں کرنا اور ان امور کی وجہ سے ان کی تعریف اس طرح کرنا جیسے دینی کمالات کی کرتے ہیں، نہ صرف عوام میں رائج ہے بلکہ خواص بھی اسی قسم کی گفتگو کرتے ہیں۔

## دوسرا مسئلہ

مقام فنائے علمی کے حصول کی کوشش کرنا، اور انسلان و اضمحلال اور عالم مثال کی پوشیدہ باتوں کے انکشاف کی سعی کرنا، اور وجد و حال کی واردات کے حصول کی کوشش کرنا، اولیٰ تصوف کے دیگر مقامات مثلاً (غیبت (از خود رفتگی) و استغراق و سکر (بے ہوشی و مدہوشی) و شطیح کے حاصل کرنے کی ریاضتیں، اور عالم کون و عالم نفوس انسانی کی تاثیریں ظاہر کرنے کی جدوجہد، اور حاضرین کے دلوں میں گرمی ڈالنے کا عمل، اور اسمائے الہی میں سے جلالی و جمالی اسمائے حسنی کی دعاؤں اور وظائف کا علم حاصل کرنا، یہ سب بدعات حقیقیہ میں داخل ہیں، اس لئے کہ جو شخص ان امور میں مشغول رہتا ہے وہ ان کو قرب خداوندی کا ذریعہ سمجھتا ہے، بلکہ اکثر لوگ ان امور کو شریعت میں مطلوب احسان کی حقیقت شمار کرتے ہیں۔



یہ تو تھی ان کی بدعتیگی اب آتے ہیں ذرا ان کی خیانت کی طرف  
دیوبندیوں نے اپنے باطل فورم پر اس کتاب کو ”بک ریو یو سکیشن میں شیئر کیا  
مگر جہاں پر اوپر کے بیان کردہ عقائد والے صفحات تھے ان کو اس میں سے غائب  
کر دیا یعنی صفحہ نمبر 76 اور 77 کو پی ڈی ایف فائل میں رکھا ہی نہیں ہیں  
اس کتاب کی تعریف وہابی دیوبندی نام نہاد جاہل مناظر نے کافی کی ہے  
مگر اپنی جاہل عوام کو الو بنانے کے لیے 2 صفحے غائب کر دیئے۔ تاکہ اسماعیل  
دہلوی کا یہ باطل عقیدہ چھپا رہے

اب ہم دیکھاتے ہیں آپ کو ان کی پی ڈی ایف فائل کے صفحات جہاں شروع میں

فہرست میں تو اس ٹاپک کا نام ہے مگر آگے صفحہ غائب ہے۔

اور ان کا نام نہاد مناظر جو اپنی عوام کو بڑے اچھے طریقے سے الو بناتا ہے اس کا

تبصرہ بھی

[www.islamimehfil.com](http://www.islamimehfil.com)

[www.nafseislam.com](http://www.nafseislam.com)

[www.irshad-ul-islam.com](http://www.irshad-ul-islam.com)

# بدعت کی حقیقت اور اس کے احکام

یعنی

## ایضاح الحق الصریح

کا اردو ترجمہ

مترجم

معراج محمد باریق

اللہ پاک نے امیر المومنین سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے رفقاء سے ہندوستان میں جو آزادی اور تجدید دین کا کام لیا ہے وہ کسی مخالف کا محتاج نہیں تحریک آزادی ہوا مسلمانوں کی فکری، معاشی، دینی، اور ثقافتی بیداری کی تحریک غرض ہندوستان میں لٹنے والی ہر تحریک کا سرچشمہ سید احمد شہید اور ان کی جماعت ہے سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے رفقاء میں سے ایک نام شہداء اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کا بھی جو اہل اللہ خاندان کے چشم و چراپا ہیں یہ وہ بستی ہیں جس نے اپنی خاندانی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہندوستان کے اس دور میں جب ہر طرف بدعت و شرک کا عروج تھا تو حیدر و ست کا علم بلند کیا اور انھوں لوگوں کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا حضرت نے جہاں کٹلی و لٹلی جہاد کیا وہاں قلمی جہاد بھی بھرپور طریقے سے کیا اور مختلف موضوعات پر اہل جواب اور شہداء در کتابیں تصنیف کی ہیں۔

اس وقت جو کتاب آپ کے سامنے ہے یہ بدعت اس کی اقسام اور احکام کے بارے میں ہے کتاب کیا ہے سمجھنے بدعت اور اس کے احکام پر ایک انسائیکلو پیڈیا ہے گویا دریا کو گورے میں بند کر دیا ہے بدعت کے متعلق اس قدر جامع معلومات اردو زبان میں آج تک فقیر کی نظروں سے نہیں گزری۔ یہ کتاب جہاں عوام کیلئے مشعل رہے اور خواص کیلئے علوم کا جامع مانتا سمندر ہے وہیں حضرت شہید رحمۃ اللہ علیہ کے جہر علمی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے الحمد للہ فقیر نے ایک عرصہ سے اس بات کا عزم کیا ہوا ہے کہ حضرت کی تمام کتابیں عوام کے سامنے آئی بائیں اسی سلسلے میں یہ کتاب شائع کی جا رہی ہے اصل کتاب فارسی زبان میں ہے جبکہ اس کا اردو ترجمہ معراج محمد باریق صاحب نے کیا ہے جو کہ قدیمی کتب خانہ گراچی نے شائع کیا۔

ساجد خان نقشبندی

ناظم ادارہ تعلیم القرآن، بھارت



صفحہ	موضوع
۴۴	شارح کے احکام سے راوی سنی احکام ہیں۔
۴۴	سنی احکام کی دو قسمیں :
۴۵	قسم اول : احکام تکلیفی۔
۵۲	قسم دوم : احکام وضعی۔
۵۲	بدعتِ اصلہ کے مفہوم کا خلاصہ۔
۵۴	بحث دوم : بدعتِ وضعیہ کے مفہوم کی تحقیق۔
۵۴	لفظ "عنا" کے مفہوم کی تحقیق۔
۵۶	انبیاء علیہم السلام کا کلام منسحب۔
۵۶	تشریع کے دو طریقے : لزوم و تکمیل۔
۵۸	الواب تشریح کی تفصیل :
۵۸	(۱) کسی امر کا اجراء و نفاذ۔
۵۹	(۲) اوقات کا تعیین۔
۵۹	(۳) مقامات کا تعیین۔
۶۰	(۴) تعداد کا تعیین۔
۶۱	(۵) اعضاء و جوارح کے افعال کا تعیین۔
۶۱	(۶) مخصوص ہیئت کا تعیین۔
۶۲	(۷) ابتدائی مقدمات کا تعیین۔
۶۲	(۸) عبادات و معاملات کے آخری حوالے کا تعیین۔
۶۳	(۹) مصارف اور منکافات افعال کا تعیین۔
۶۳	(۱۰) مستحاروں کا تعیین۔

صفحہ	موضوع
۶۴	(۱۱) مخصوص مواقع کیلئے مخصوص الفاظ کا تعیین۔
۶۵	(۱۲) انکار و اذعیہ کے طرز کا تعیین۔
۶۵	(۱۳) اقسام اموال کا تعیین۔
۶۵	(۱۴) لباس و اوس کے رنگوں کا تعیین۔
۶۵	(۱۵) غلاف اور نخی ادا کے جاسے والے امور کا تعیین۔
۶۶	(۱۶) اجتماعی طرز پر ادا فرمادی طرز پر ادا کئے جاسے والے افعال کا تعیین۔
۶۶	(۱۷) تشریع و تفسیر اور حنفی نقصان کے طریقوں کا تعیین۔
۶۶	(۱۸) عبادات و معاملات اور حیاتیات کے نتائج و ثمرات کا تعیین۔
۶۸	تشریع کے دو پہلو : حنفی امور میں برائیت کا حوالہ۔
۶۹	(۱) باب شہادت۔
۶۹	(۲) باب عقد و مراتب امور وقت۔
۷۳	لفظ "عنا" موصولہ کی تحقیق کا خلاصہ۔
۷۶	بدعت و منہج کے مفہوم کا خلاصہ۔
۷۳	بدعتِ حقیقیہ۔
۷۳	بدعتِ ظہریہ یا بدعتِ ظہریہ۔
۷۷	قائدہ اول : ادا کرنا بیان جو بدعتِ حقیقیہ میں داخل ہیں۔

